Tasmiya Ki Translation & Tafseer Day 9 تسمیہ کا ترجمہ اور تفسیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ :(شروع) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور (نہایت) رحم کرنے والا ہے۔

بِسۡمِ: ساتھ نام (اسم) اسم کے معنی نشانی ہے۔ نام ہماری پہچان ہے

اللّٰہِ: اللہ (کے) ال ل ہ۔ ال خاص نام، چیز اور جگہ

الرَّحۡمٰنِ: مہربان الرَّحِیۡمِ: رحم کرنے والا (مسلسل رحم کرنے والا)

ہم جب جہاں استعمال کریں گے وہاں فِٹ آئے گا۔ ہر کام شروع کرنے سے پہلے پڑھا جائے گا۔

حدیثِ رسولؐ کا خلاصہ ہے کہ ہر کام میں برکت کے لئے تسمیہ پڑھا جانا چاہئے۔

قرآن میں ۱۱۴ سورتیں ہیں، صرف سورۃ توبہ کے شروع میں تسمیہ نہیں ہے لیکن سورۃ نمل کے نہ صرف شروع میں تسمیہ ہے بلکہ درمیان میں بھی تسمیہ ہے۔

حدیثِ رسولؐ کا خلاصہ ہے کہ رسول ﷺ کے علاوہ حضرت سلیمانؑ کو تسمیہ ملی کسی اور نبیؑ کو نہیں ملی تھی۔ قرآن پاک کی آیات کو نقل کرنے کی کوششیں کی جاتی رہی ہیں لیکن آج تک کوئی کامیاب نہیں ہوُا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر ہم اِس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ ہم اللہ کی بنائی ہوئی چیز استعمال کرنے لگے ہیں۔ ہم اللہ کی چیز استعمال کرنے کی اِجازت لے رہے ہیں۔ ہم یہ دُعا کر رہے ہیں کہ اللہ کی برکت ہمارے کام میں شامل ہو جائے۔ اللہ کی موجودگی کا احساس ہوتا ہے۔

فائدے: نیک کام کریں گے۔ بُرے کام سے رُک جائیں گے۔ اللہ کی نافرمانی سے بچ جاتے ہیں۔ شیطان سے محفوظ رہیں گے۔

قرآن پاک پڑھنے سے پہلے تعوذ پڑھنا لازمی ہے۔ درمیان میں تسمیہ پڑھنا لازم نہیں ہے۔

اِس میں اللہ نے اپنی مہربانی اور رحمت کا ذکر کیا ہے۔

حدیثِ رسولؐ کا خلاصہ ہے کہ اللہ کی صرف ایک حصّہ رحمت ہمیں دُنیا میں ملی ہے جس کی وجہ سے یہ دُنیا چل رہی ہے۔ اور آپس میں پیار محبت نظر آتا ہے۔ باقی 99 حصّے رحمت آخرت میں ملے گی۔

اگر کافر اور فاجر کو بھی اِس بات کا پتا چل جائے کہ اللہ کس قدر رحم کرنے والا ہے تو وہ بھی جنّت میں جانے کی اُمید لگا لے۔ اللہ کی رحمت کے بغیر ہم جنّت میں نہیں جا سکیں گے۔

کرو مہربانی تم اہلِ زمین پر۔ خدا مہربان ہو گا عرشِ بریں پر

اپنا جائزہ لیں؛ ہمارا دِل کیسا ہے؟ کیا ہم دوسروں پر رحم کرنے والی ہیں؟ کیا ہم سب سے مہربانی سے پیش آتی ہیں؟ ہم دوسروں کے بارے میں کیسا سوچتی ہیں؟

اپنا دِل اچھا کر لیں۔ اپنے آپ کو نرم دِل بنا لیں۔

اللہ وہ رحمان ہے جس نے ہم پر مہربانی کی اور ہمیں قرآن سکھا دیا۔ اللہ نے ہمارے لئے آسان کر دیا ہے۔ اللہ کا سب سے بڑا احسان ہے کہ ہمارے لئے ہدایت کی کتاب دی۔

اللہ قرآن کے ذریعے لوگوں کو عزّت دیتا ہے۔ جو قرآن کو اِمام بنائے گا وہ جنّت میں جائے گا اور جو اِس کو بُھلا دے گا وہ جہنم میں جائے گا۔ اللہ نے آپ کو چُن لیا ہے۔ جو قرآن سے جُڑ جاتا ہے وہ اللہ سے جُڑ جاتا ہے۔

اللہ کا رحم یہ بھی ہے کہ ایک نیکی کریں تو 10 سے لے کر 700 گُنا تک نیکیاں ملتی ہیں۔

گُناہ ایک کریں تو صرف ایک لکھا جاتا ہے اور اگر توبہ کر لیں تو وہ بھی معاف ہو جاتا ہے۔

اللہ کے رحم سے اُمید زندہ ہو جاتی ہے۔ انسان کی برین واشنگ ہو جاتی ہے۔ گناہ معاف ہو جاتے ہیں

اللہ کی رحمت سے گناہ نیکیوں میں بدل جاتے ہیں۔

حدیثِ رسولؐ کا خلاصہ ہے کہ روزِ محشر انسان اللہ سے ڈر رہا ہو گا، بہت پریشان ہو گا لیکن اللہ کی رحمت سے اُسکے چھوٹے گناہ معاف کر کے اُن کو نیکیوں میں بدل دیا جائے گا۔

قرآن کی محفل تو ایسی ہے کہ بغیر نیّت کسی اور کام سے آنے والا بھی وہاں بیٹھ جائے تو اللہ کی رحمت سے معاف کر دیا جاتا ہے۔

اللہ ہمیں نیک عمل کرنے والا بنا دے۔ آمین